P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

شمارہ: ۱۲
(جولائی تا دسمبر ۲۰۱۹ء)

مدیرِ اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۲، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۹ء

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس

ڈاکٹر انصار احمد

ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر راحت افشاں

ڈاکٹر صفیہ آفتاب

ڈاکٹر عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)

ڈاکٹر خلیل طوق اَر (ترکی)

ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد (مصر)

ڈاکٹر علی بیات (ایران)

ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سویڈن)

ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)

قومی

ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)

ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)

ڈاکٹر قاضی عابد (ملتان)

ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)

ڈاکٹر سیّد عامر سہیل (سرگودھا)

ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیرِ اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۵
۱۔ مولانا احمد رضا خان کی اردو نثر کا تاریخی تناظر	اصغر سیال	۷
۲۔ برِّعظیم پاک و ہند میں انیسویں صدی میں تالیف کی گئی اردو اور فارسی لغات (ایک تعارف)	سائرہ اکرم خان	۲۵
۳۔ ممتاز مفتی کی ''سمے کا بندھن'' کی لفظیات کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ	عمارہ اسلم/تنظیم الفردوس	۴۵
۴۔ ارضِ پاکستان کا اولین اردو سفرنامہ	فرزانہ زیدی	۵۹
۵۔ پاکستانی ناولوں میں مزدوروں کے مسائل کی عکاسی	قیصر آفتاب احمد/مشتاق عادل	۷۴
۶۔ ریڈیو پاکستان کی خبروں میں معنوی خلا اور افتراق کی تلاش: انگریزی اور اردو زبانوں کا تقابلی مطالعہ	منور علی کلوڑ	۸۰
❄ نوادرات		۰
❄ آئینۂ تحقیق		۰
❄ اشاریہ		۰

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ اصغر سیال	ماہرِ مضمون اردو، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، بدھلہ سنت، ملتان
۲۔ سائرہ اکرم خان	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو جامعہ کراچی
۳۔ عمارہ اسلم/ ڈاکٹر تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو جامعہ کراچی/ پروفیسر، صدر شعبۂ اردو جامعہ کراچی
۴۔ فرزانہ زیدی	لیکچرار، شعبۂ اردو، جان محمد بروہی گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، گلشنِ معمار، کراچی
۵۔ قیصر آفتاب احمد/ ڈاکٹر مشتاق عادل	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد / اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو یونیورسٹی آف لاہور، پاکپتن کیمپس
۶۔ ڈاکٹر منور علی کلوڑ	اسسٹنٹ ڈائریکٹر، شعبۂ اردو، بین الاقوامی یونیورسٹی ایچ-10 ، اسلام آباد

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا بارھواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔اور شعبۂ اردو کی ترقی کا سفر بھی جاری و ساری ہے۔مبارک باد کے مستحق ہیں وہ تمام اساتذہ، طلبہ، مقالہ نگار اور وہ ماہرین جو اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت نکال کر مقالہ جات کو تنقیدی معیارات پر پرکھتے ہیں،اغلاط کی نشان دہی کرتے ہیں۔اور مقالہ نگاروں کو بہتر سے بہتر لکھنے پر مجبور کرتے ہیں۔میں ان تمام ماہرین،ملکی و غیر ملکی مجلسِ مشاورت، مجلسِ ادارت کے اراکین کی تہہِ دل سے شکر گزار ہوں جن کی ان تھک محنت ہی امتزاج کی کامیابی کو یقینی بناتی ہے۔

سال ۲۰۱۹ء کا آغاز بھی ایک کانفرنس سے ہوا اور اختتام بھی۔ ۴ نومبر ۲۰۱۹ء شعبۂ اردو جامعہ کراچی کے زیرِ اہتمام ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی گئی ۔جس کا موضوع"اردو نعت: تاریخ، موضوعات اور مباحث"تھا۔جس کی صدارت شیخ الجامعہ، جامعہ کراچی ڈاکٹر خالد محمود عراقی نے کی۔ عراقی صاحب نے اپنے صدارتی خطبے میں فرمایا" میں بحیثیت شیخ الجامعہ، جامعہ کراچی شعبۂ اردو اور اس کی کارکردگی پر فخر کرتا ہوں۔شعبۂ اردو کے تحقیقی جریدے کی ویب سائٹ کا افتتاح اور کام خوش آئند ہے۔میں صدرِ شعبہ اور ان کی ٹیم کو اتنی کامیاب کانفرنس منعقد کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔"مہمانان میں کینیڈا سے آئے ہوئے مہمان"ڈاکٹر تقی عابدی" نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔دیگر مہمانوں میں محترم مبین مرزا، ڈکٹر کاشف عرفان، ڈاکٹر عزیز احسن، ڈاکٹر رؤف پاریکھ اور ڈاکٹر

شاداب احسانی قابلِ ذکر ہیں۔کانفرنس میں تین علمی اجلاس منعقد کیے گئے جس میں نعت کے موضوعات پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔نعت کے موضوع سے تو سب واقف ہیں لیکن عہدِ حاضر میں نعت اور تنقید نعت وسیع تر معنوں میں استعمال ہونے لگا ہے ۔اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مقالہ نگار نہ صرف اچھی تحریریں پیش کریں بلکہ تلفظ کی ادائی میں خاص احتیاط سے کام لیں۔اردو سے تعلق ہونے پر ہماری ذمے داری اس معاملے میں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

گذشتہ شمارے میں ہم نے رسم الخط اور اردو سکھانے سے متعلق چند گزارشات کا ذکر کیا تھا۔اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اچھا لکھنے کے ساتھ اچھا پڑھنا بھی ضروری ہے۔جب ہم اچھے اساتذہ کا ذکر کرتے ہیں تو ان کی نشست و برخاست، ان کی تحریر خاص طور پر ان کا لہجہ-- ہماری سماعتوں کو ایک سحر میں مبتلا کردیتا ہے۔اسی سحر کو طاری کرنے کی ضرورت ہے۔اردو کے اساتذہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی ادائی کو بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کریں ۔اچھی سے اچھی نثر اور شاعری خراب ادائی کے سبب اپنا مطلب اور تاثر دونوں کھو بیٹھتے ہیں۔اردو کو آج بھی ایسے اساتذہ کی ضرورت ہے کہ" وہ کہیں اور سنا کرے کوئی" در اصل ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنے اور خود کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔کوئی وجہ نہیں کہ آج کا طالب علم اردو کی طرف راغب نہ ہو اور اس سے محبت نہ کرنے لگے۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

(مدیرِ اعلیٰ)